Regd No L 5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رجسٹر نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ٹیلیفون نمبر ۱۷۹

لاہور

شرح چندہ

سالانہ چندہ ۲۴ روپے

ششماہی ۱۳ ״

سہ ماہی ۷ ״

ماہوار ۲½ ״

جمعۃ المبارک

۲۸ جمادی الثانی سنہ ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ | ۶ شہادت ۱۳۳۰ ہش | ۶ اپریل سنہ ۱۹۵۱ء | نمبر ۸۲

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

جس شخص کے دل کو خدا تعالیٰ اپنی توفیق خاص سے اس طرف ہدایت دے گا کہ وہ الہام اور وحی پر ایمان لائے۔ اور ان پیشگوئیوں پر غور کرے۔ کہ بائیبل میں درج ہیں۔ تو اسے ضرور ماننا پڑیگا کہ وہ انسان کامل جو آفتاب روحانی ہے۔ جس سے نقطۂ ارتفاع کا پورا ہوا ہے۔ اور وجود و لیوا ور نبوت کی آخری اینٹ ہے۔ وہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہیں۔

(سرمہ چشم آریہ)

حضور بخیریت ربوہ پہنچ گئے

ربوہ ۵ اپریل بذریعہ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیریت ربوہ پہنچ گئے ہیں حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

الحمد للہ۔

درخواست دعا

مکرم ملک عزیز احمد خان صاحب مبلغ جاوا ۱۹ مارچ سے درد گردہ اور درد قولنج سے شدید بیمار رہیں۔ سر میں درد کے علاوہ پیشاب میں بھی رکاوٹ ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ دو بچے بھی بیمار رہیں۔ احباب اپنے مبلغ بھائی کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (وکیل التبشیر)

نئے وزیروں نے حلف وفاداری اٹھا لیا۔ محکموں کی تقسیم کا اعلان

لاہور ۵ اپریل:۔ آج نئی کابینہ کے حلف اٹھانے کے بعد پنجاب میں دفعہ ۹۲ الف کا نفاذ ۲۶ ماہ سے زائد عرصہ تک جاری رہنے کے بعد ختم ہو گیا۔ یہ پہلا موقع تھا کہ حلف اٹھانے کی رسم پرانی روایات سے ہٹ کر عوامی طریقے سے منائی گئی۔ جس میں تمام ممبران اسمبلی اور حکومت پنجاب کے اعلیٰ افسران نے بھی شرکت کی نئے وزراء کو جن محکموں کا چارج دیا گیا ہے۔ ان کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے چنانچہ محکموں کی تقسیم حسب ذیل طریق پر عمل میں آئی ہے۔

(۱) **میاں ممتاز محمد خان** دولتانہ (وزیر اعلیٰ) خزانہ۔ قانون۔ نظم و ضبط۔ اطلاعات اور جیلوں کے محکمے (۲) **صوفی عبد الحمید**۔ خوراک۔ زراعت جنگلات اور جانوروں کی افزائش نسل کے محکمے (۳) **سردار عبد الحمید دستی**۔ تعلیم۔ صحت عامہ۔ لوکل باڈیز اور امداد باہمی کے محکمے (۴) **چوہدری محمد حسین چٹھہ**۔ مال۔ آبپاشی۔ آبکاری اور ٹیکس کے محکمے (۵) **محمد خان لغاری**۔ رفاہ عامہ۔ تعمیرات۔ سڑکوں بجلی۔ اور نقل و حمل کے محکمے۔ (۶) **فضل الٰہی پراچہ**۔ آباد کاری اور نئی بستیوں کی تعمیر (۷) **علی حسین گردیزی**۔ صنعتوں اور امداد باہمی کی انجمنوں کے محکمے۔

حلف وفاداری کی رسم گورنمنٹ ہاؤس کے دربار ہال میں دن کو بارہ بجے نہایت باوقار طریق پر ادا کی گئی۔ پونے بارہ بجے تک جب تمام ممبران اسمبلی اور افسران اعلیٰ مقررہ جگہوں پر بیٹھ چکے۔ تو وزیر اعلیٰ میاں ممتاز محمد خان دولتانہ کی قیادت میں کابینہ کے ارکان ہال میں داخل ہوئے معززین نے تالیاں بجا کر ان کو خوش آمدید کہا ٹھیک بارہ بجے گورنر پنجاب جناب سردار عبد الرب نشتر تشریف لائے۔ آپ کے مسند آرا ہونے پر تلاوت قرآن مجید سے اس اہم تقریب کا آغاز کیا گیا۔ اس کے بعد علی الترتیب باری باری تمام وزراء نے گورنر کے سامنے حاضر ہو کر انگریزی الفاظ میں حلف اٹھایا۔ اور حلف نامہ پر دستخط کئے۔ جونہی تمام وزراء حلف اٹھا چکے فوجی بینڈ نے قومی ترانہ چھیڑ کر تمام فضا کو اپنے نغموں سے معمور کر دیا۔ قومی ترانہ کے ان لمحات کو تمام حاضرین نے سروقد کھڑے ہو کر سنا۔ اس کے بعد جلوس کی شکل میں گورنر پنجاب کے تشریف لے جانے پر یہ پرشکوہ تقریب اختتام پذیر ہوئی (اسٹاف رپورٹر)

آئینگر کو راجوں کی یونین کا جواب

نئی دہلی ۵ اپریل۔ ریاستوں کے حکمرانوں کی یونین کی کونسل نے ہندوستان کے ریاستی محکموں کے وزیر مسٹر آئنگر کے اس بیان کی سخت مذمت کی ہے جو انہوں نے یونین کی سرگرمیوں کے بارے میں کل پارلیمنٹ میں دیا تھا۔ کونسل کے اس بیان میں وزیر کے بیان کو غیر جمہوری اور نامناسب قرار دیا گیا ہے۔ اور کہا گیا ہے۔ کہ یونین نے ہرگز ایسی تخریبی سرگرمی کا کوئی پروگرام نہیں بنایا۔

کراچی ۵ اپریل:۔ بنیادی اصولوں کی کمیٹی ۱۳ اپریل کو یہ فیصلہ کرے گی کہ آئندہ تجاویز پر غور کرنے کے بارے میں کیا طریق اختیار کیا جائے۔

پشاور ۵ اپریل:۔ آج گورنر سرحد نے قبائلی علاقہ کے لئے ۳ سفری شفاخانوں کا افتتاح کیا۔ یہ شفاخانے شمالی وزیرستان۔ خرم ایجنسی اور خیبر ایجنسی کے لئے ہیں۔

کراچی ۵ اپریل:۔ وزیر اعظم پاکستان کل ۱۱½ بجے صبح تک یہاں پہنچ جائیں گے۔

کراچی ۵ اپریل:۔ پہلی اگست اور پہلی نومبر [illegible] سن کے لئے مقرر ہوئے تھے۔ وہ ۳۰ جون تک کے لئے کارآمد ہوں گے۔

قاہرہ ۵ اپریل:۔ آج پاکستانی اخبار نویسوں کے وفد نے جامعہ الازہر یونیورسٹی کے علاوہ بعض اہم تاریخی مقامات کا معائنہ کیا۔

نئی دہلی ۵ اپریل:۔ آج ہندوستانی پارلیمنٹ میں ایک رکن مسٹر مومن داس نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا۔ کہ گذشتہ ۳ سال میں حکومت نے خوراک پر ۸۸ کروڑ روپے خرچ کئے۔ لیکن خوراک کی صورت حال پھر بھی نازک ہے۔

لاہور ۵ اپریل:۔ ترکی کی سات افراد کا خیرسگالی پر آیا ہوا فوجی وفد آج راولپنڈی سے لاہور پہنچا

پشاور ۵ اپریل وزیر اعلیٰ سرحد خان عبد القیوم خان نے آج مالاکنڈ کے بجلی کے کارخانے سے ضلع مردان کے [illegible]

انجینئرنگ کانگرس کے ۳۶ ویں اجلاس کا افتتاح

لاہور ۵ اپریل:۔ آج یونیورسٹی ہال میں پنجاب انجینئرنگ کانگرس کے ۳۶ ویں سالانہ اجلاس عام کا افتتاح کرتے ہوئے ہز ایکسی لینسی گورنر پنجاب سردار عبد الرب نشتر نے انجینئروں سے پرزور اپیل کی۔ کہ وہ نئے جوش و خروش کے ساتھ اپنے صوبے اور ملک کی خدمت میں لگ جائیں آپ نے فرمایا۔ کہ انجینئر اپنے ملک کی ہمہ گیر ترقی کے سلسلہ میں بہت اہم خدمات انجام دے چکے ہیں۔ اور دیں گے پاکستان صنعتی توسیع و ترقی کے ایک نئے دور سے گزر رہا ہے۔ لہٰذا اس کے لئے زیادہ سے زیادہ انجینئر درکار ہیں آپ نے پنجاب کے انجینئروں کی ۱۹۵۰ء کے سیلاب میں سرانجام دی جانے والی خدمات کو بہت زیادہ سراہا۔ اور کہا کہ پنجاب کے حالات کو معمول پر لانے میں ان کا بہت زیادہ حصہ ہے۔ تحقیقاتی کام کی اہمیت پر خاص زور دیتے ہوئے ہز ایکسی لینسی نے فرمایا۔ کہ قومی زندگی کے مختلف شعبوں میں جو نئے نئے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ ان سے عہدہ برآ ہونے کیلئے تحقیقاتی کام بے حد اہمیت اور قدر و قیمت کا حامل ہے حکومت اور سرکاری ملازموں کے مابین جن تعلقات کا ذکر صاحب صدر نے اپنے خطبہ میں کیا تھا۔ اس پر اظہار خیال کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ ارباب نظم و نسق کو ماہرین پر پورا اعتماد کرنے میں کوئی پس و پیش نہیں کرنی چاہیئے۔ جو اپنے کام کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ دوسروں کا اعتماد اپنے اعتماد کے ذریعے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

(سٹاف رپورٹر)

تعمیر مکانات کی کارپوریشن

کراچی ۵ اپریل:۔ آج مرکزی اسمبلی نے بکری ٹیکس ایکٹ مرحلے پر لئے جانے سے [illegible] بل پاس کر دیا۔ آج سوالات کے وقت ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے بتایا۔ کہ حکومت مہاجرین کیلئے مکانات تعمیر کرنے والی ایک کارپوریشن کے قیام پر غور کر رہی ہے۔ وزیر مواصلات سردار بہادر خان نے بتایا کہ روس چیکوسلواکیہ۔ ہالینڈ۔ ترکی۔ شام۔ سعودی عرب مصر اور جاپان نے پاکستان سے ریڈیو ٹیلیگراف اور ریڈیو ٹیلیفون کا تعلق پیدا کرنے کے لئے درخواست کی ہے۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ حکومت ہندوستان سے ڈاک کے ذریعہ منی آرڈر کے سلسلے کو جاری کرنے کے متعلق بھی خط و کتابت جاری ہے۔ امید ہے جلد ہی اس سلسلے میں ایک بین المملکتی کانفرنس منعقد ہو گی۔ ایوان کو خواجہ شہاب الدین نے بتایا۔ کہ حکومت ہندوستان سے پرمٹ سسٹم کی پابندیوں کو کم کرنے کے معاملے پر بھی غور کر رہی ہے آپ نے یہ بھی بتایا کہ ملک میں مختلف جگہوں پر چھوٹی طاقت کے ٹرانسمٹروں کے علاوہ سندھ میں ایک ریڈیو اسٹیشن کے قیام پر بھی غور کر رہی ہے۔

پابندیوں کی میعاد میں توسیع

لاہور ۵ اپریل۔ ڈپٹی کمشنر لاہور نے دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری کی رو سے لاہور کارپوریشن و لاہور چھاؤنی کے علاقہ میں عائد شدہ پابندیوں میں ۱۹ دن کی توسیع کر دی ہے پہلے یہ پابندیاں ۶ اپریل کو ختم ہو رہی تھیں۔

(سرکاری اطلاع)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

روزنامہ الفضل لاہور ۶ اپریل ۱۹۵۱ء

طاقت کا استعمال

(۳)

حضرت مولوی شیر علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ اپنی تصنیف "قتل مرتد اور اسلام" کے آغاز میں فرماتے ہیں:-

"اسلام ایک علمی مذہب ہے"

جب ہم قرآن شریف پر نظر کرتے ہیں تو سب سے پہلی بات جو ہماری آنکھوں کے سامنے آتی ہے وہ یہ ہے کہ قرآن شریف اسلام کو ایک سائنس اور فلسفہ کے رنگ میں پیش کرتا ہے۔ سب سے پہلی وحی کو دیکھو جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر غار حرا میں نازل ہوئی۔ قرآن شریف کی ان پانچوں آیتوں کو پڑھو جو سب سے اول بطور پیش خیمہ آسمان سے اتریں۔ یہ پانچ آیتیں پانچ پھول ہیں۔ جو اسلامی بہار کے آغاز میں کھلے ان کو سونگھو اور دیکھو کہ ان سے کیسی خوشبو آتی ہے تا آپ کو معلوم ہو کہ اس موسم بہار میں کس رنگ کے پھول کھلنے والے تھے۔ یہ پانچ آیتیں اسلام کے باغ کا پہلا پھل ہیں۔ ان کو چکھو اور ان سے اندازہ لگاؤ کہ اس باغ کے دوسرے پھل کس رنگ اور کس مزہ کے ہونے چاہئیں۔ یہ پانچ آیتیں وہ اسلام کا پہلا پیغام جو اہل دنیا کے نام آسمان سے نازل ہوا ہے۔

اقرا باسم ربک الذی خلق خلق الانسان من علق اقرأ وربک الاکرم الذی علم بالقلم۔ علم الانسان مالم یعلم۔

ان آیات سے کیا ظاہر ہوتا ہے کیا یہی نہیں کہ اب ایک ایسا دین اترنا شروع ہوا ہے کہ جو ایک علم کے رنگ میں دنیا کے سامنے پیش کیا جائیگا۔ اور اس کی اشاعت قلم کے ذریعہ یعنی دلائل اور براہین کے ذریعہ ہوگی۔ نہ بجبر و اکراہ کے ذریعہ۔ قرآن شریف کے سوا اور کونسی کتاب ہے جس کے جھنڈے پر قلم کا نشان ہے۔ اور اسلام کے سوا اور کونسا دین ہے جس نے علم کو اپنا Motto اور مقصود قرار دیا ہے۔ تمام دنیا کے مذاہب میں امتیازی نشان صرف اسلام نے اپنے لئے انتخاب کیا ہے۔ پس کیا یہ ظلم نہیں کہ ایسے دین کی نسبت جو قلم کے ساتھ دنیا پر ظاہر ہوا۔ اور جس نے اپنے پیغام کو علم کے لفظ سے تعبیر کیا یہ کہا جائے کہ اس نے اپنی اشاعت کے لئے اپنے پیروؤں کو حکم دیا کہ وہ تلوار کے زور سے لوگوں کو اپنے دین میں داخل کریں اور جو داخل ہو کر نکلنا چاہے اس کا سر قلم کر دو۔ اپنی تلوار کی دھار پر گھمنڈ کرنے والو! ممکن ہے کہ دوات اور قلم تمہاری نظر میں بہت حقیر اور ذلیل ہوں مگر خدا ان کو عزت دیتا ہے۔ اور ان کے نام پر اپنی پاک کتاب میں قسم کھاتا ہے۔ قرآن شریف میں اس سورہ شریفہ کو تلاش کرو جس کا نام سورۃ القلم رکھا گیا ہے اور دیکھو کہ وہ کن مبارک الفاظ کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

ن والقلم وما یسطرون۔

پس جسکو تم حقیر سمجھتے ہو خدا تعالےٰ اس کو عزت دیتا ہے اور اس کے نام پر قسم کھاتا ہے۔ اگر اسلام ایک جنگی مذہب تھا تو چاہیئے تھا کہ سیف و سنان کی قسم کھاتا نہ کہ ن والقلم وما یسطرون۔ کیا تمہیں کہیں نظر آتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے تلوار اور نیزے اور بندوق کی بھی قسم کھائی ہے؟ قلم تو یہ فخر کر سکتا ہے کہ قرآن شریف کی ایک سورۃ کریمہ اس کے نام سے موسوم ہے مگر کیا تلوار اور نیزہ کو بھی یہ عزت دی گئی ہے۔

(قتل مرتد اور اسلام ص ۸-۹)

الغرض اسلام ایک علمی دین ہے جو ایک طرف دنیا پر جبر و اکراہ سے نہیں۔ فتنہ و فساد سے نہیں بلکہ علم و حکمت سے زندگی بسر کرنا سکھاتا ہے۔ ان آیات کے بعد ہی اللہ تعالےٰ سرکشی کی مذمت کرتا ہے۔ اور انسان کی طبعی حالت کو جو نفس امارہ کے ماتحت ہوتی ہے۔ بیان فرماتا ہے۔

کلا ان الانسان لیطغیٰ

یعنی انسان طبعاً سرکش واقع ہوا ہے۔ علم و حکمت کو اختیار نہیں کرتا۔ بلکہ جب دیکھتا ہے کہ کوئی بات اس کی طبع کے خلاف واقع ہوئی ہے۔ تو وہ فوراً سرکشی کی طرف راغب ہو جاتا ہے۔ فتنہ و فساد کے طریق اختیار کرتا ہے۔ خاصکر جب وہ کچھ طاقت حاصل کر لیتا ہے۔

ان راٰہ استغنیٰ

یعنی جب وہ دیکھتا ہے کہ وہ مؤثر طور پر فتنہ و فساد کرنے کے ذرائع رکھتا ہے۔ مثلاً اس کے پاس دولت جمع ہو جاتی ہے۔ یا انسانوں کا ایک بڑا گروہ اس کے ماتحت ہو جاتا ہے۔ تو وہ علم و حکمت یا دوسرے لفظوں میں آئین پسندی کی راہیں ترک کر دیتا ہے۔ اور فتنہ و فساد کی راہیں اختیار کر لیتا ہے۔ اور طاقت کے ذریعہ کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ خواہ ملک کا امن درہم برہم ہو جائے۔ بے گناہوں کا خون بہ جائے عزتیں لٹ جائیں۔ جائدادیں تباہ ہو جائیں۔ وہ اس کی کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ وہ اپنی طاقت کے گھمنڈ پر اقتدار پر قبضہ کرنے کے لئے دوڑتا ہے۔

لادینی تحریکوں کے زعما اس طبعی جوش پر عمل کرتے ہیں وہ اپنے نظریات بزور بازو دوسروں پر ٹھونسنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ اپنی بات تلوار کی نوک پر منواتے ہیں۔ کیونکہ ان کے نظریات خود ساختہ ہوتے ہیں۔ وہ ان کی محدود عقلوں کی پیداوار ہوتے ہیں۔ وہ مخالفانہ رائے کو قوت سے ہی دبا سکتے ہیں۔ کیونکہ ان کے مقابل ویسے ہی محدود نظریات موجود ہوتے ہیں۔ اور ان نظریات کے حامل بھی جبر و اکراہ پر ایمان رکھتے ہیں۔ اس کے خلاف اللہ تعالےٰ کا قانون پوری پوری حکمت پر مبنی ہوتا ہے اللہ تعالےٰ چونکہ علیم و حکیم ہے اس لئے جو قانون اس نے انسانی حیات کی راہبری کے لئے نازل کیا ہے وہ عقل کی کسوٹی پر بھی پورا اترتا ہے۔ اس لئے اس کو منوانے کے لئے کسی جبر و اکراہ کی ضرورت نہیں کیونکہ اس کی حقانیت یقینی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ اسلام میں تلوار اٹھانے کی صرف اس وقت اجازت دی گئی ہے۔ جب دشمن تلوار سے حملہ کرتا ہے۔ اور اگر کوئی حکومت اکراہ فی الدین کے جرم کی مرتکب ہوتی ہے۔ تو ایسی صورت میں بھی اللہ تعالےٰ اس حکومت کے حیطۂ اقتدار میں رہتے ہوئے بغاوت کی اجازت نہیں دیتا بلکہ ایسی حکومت کے خلاف جنگ کرنے کا حق صرف اس وقت حاصل ہوتا ہے۔ جب اس کے حدود سے باہر نکل جائے۔ اس کے اندر رہتے ہوئے آئین پسندی کا شعار ہی اختیار کرنا پڑتا ہے۔ جنگ کی اجازت اس لئے ہے کہ اسے دین کی خاطر اپنے وطن سے مجبور کر کے نکالا گیا ہے۔ کسی حکومت کا حق نہیں ہے۔ کہ کسی کو اپنے وطن سے مجبور کر کے نکال دے۔ مگر حکومت کے اندر رہتے ہوئے وہ حکومت کے خلاف بغاوت نہیں کر سکتا

پھر کیا یہ حیرانی نہیں ہے کہ مودودی صاحب کی جماعت کا ایک رکن جس کا دعوٰے ہے کہ وہ اقامت دین کے لئے کھڑا ہوا ہے اپنے ایک عالم سے یہ سوال پوچھتا ہے کہ آئینی طریقوں سے حکومت میں تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ تو طاقت کا استعمال جائز ہے یا نہیں؟ کسی حکومت کے اندر رہتے ہوئے تو یہ سوال ہی خلاف اسلام ہے۔ پھر جو جواب دیا گیا ہے۔ وہ کس قدر خلاف اسلام ہے۔ طاقت کے استعمال کو تو اصول بنا لیا گیا ہے۔ اور آئینی ذرائع کو استثنائی صورت دی گئی ہے۔ حالانکہ اسلامی اصول اس کے بالکل الٹ ہے۔ جس میں آئینی ذرائع تو بنیادی اصول ہے۔ اور طاقت کا استعمال محض استثنائی حیثیت رکھتا ہے۔ اور صرف خاص شرائط کے ساتھ جائز ہے۔ جن میں سے پہلی شرط یہ ہے کہ اس حکومت کی حدود سے نکل جائے۔

ہمیں ڈر ہے کہ مودودی صاحب کی جماعت کا یہی انداز فکر رہا تو بڑھتے بڑھتے کہیں یہ ایران کے فدائیان اسلام کی صورت اختیار نہ کر لے۔ اگر خدانخواستہ ایسا ہوا تو یقیناً یہ مودودی صاحب کی تیسری عظیم ٹھوکر ہوگی۔ پہلی ٹھوکر تقسیم سے پہلے مسلمانوں کے اجماع سے علیحدگی دوسری ٹھوکر پنجاب کے انتخابات میں الگ سیاسی جماعت بنا کر کھڑا ہونا اور خدا پناہ میں رکھے تیسری ٹھوکر وہ ہوگی۔ جس کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے۔ کیا جماعت اسلامی کے مخلص ارکان اور ہمدرد غور کریں گے کہ مودودی صاحب ان کو کس طرف لے جا رہے ہیں۔

ایک احمدی طالب علم کی شاندار کامیابی

ہیلی کالج آف کامرس لاہور کے ایک احمدی طالب علم اظہر محمود نے اس سال کالج کے سالانہ تقسیم انعامات کے موقعہ پر کھیلوں میں رول آف آنر حاصل کیا ہے۔ اسی موقعہ پر انہیں اس کالج کے بیسٹ اتھلیٹ (Best-Athlete) اور بیسٹ سپورٹس مین (Best Sportsman) بننے پر بھی Trophies ملی ہیں۔

اس سال پنجاب یونیورسٹی کی سالانہ کھیلوں میں اظہر محمود نے سب سے زیادہ نمبر حاصل کئے تھے اسی سال انہوں نے پنجاب اور دوسری کھیلوں میں بھی نمایاں کامیابیاں حاصل کی تھیں

اظہر محمود قاضی فیملی سے تعلق رکھتے ہیں اور ڈاکٹر اختر محمود کے چھوٹے بھائی ہیں۔ اظہر محمود اس مہینہ کے آخر میں بی کام کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اسی طرح امتحان میں بھی کامیابی عطا کرے۔

(مظہر محمود ۲۱ ہال روڈ لاہور)

درخواست دعا

میرے والد محترم بابو عبد الغنی صاحب انبالوی کی آنکھوں کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

عبد الرشید انبالوی متعلم ایف۔ ایس۔ سی
تعلیم الاسلام کالج لاہور

اشتراکی روس کا عروج و زوال

عالمگیر جنگ کے متعلق صحیفۂ دانیال کی ایک پیشگوئی

از مکرم شیخ عبد القادر صاحب لائلپوری

(قسط اول)

بائیبل کے صحیفہ دانیال میں آخری زمانہ کی عالمگیر جنگ کے متعلق ایک عظیم الشان پیشگوئی پائی جاتی ہے۔ حضرت دانیال علیہ السلام کا زمانہ حضرت عیسٰی علیہ السلام سے چھ صد سال پیشتر کا ہے۔ خورس جس کو قرآن مجید میں ذوالقرنین کہا گیا ہے آپ کا ہمعصر تھا بلکہ آپ اس کی وسیع و عریض سلطنت کے تین حاکموں میں سے ایک حاکم بھی رہ چکے تھے۔ آپ کو دنیا کے بڑے بڑے انقلابات کی خبر دی گئی۔ خصوصًا دجال معہود مسیح کی آمد ثانی۔ آخری زمانہ کی بڑی بڑی طاقتوں کا انجام اور آسمانی بادشاہت کے قیام کے متعلق آپ کی پیشگوئیاں بڑی اہم اور واضح ہیں اسی سلسلہ میں آخری زمانہ کی عالمگیر جنگ کے متعلق آپ کی ایک پیشگوئی ہے جو کہ دانیال گیارہ اور بارہ میں ہمیں ملتی ہے۔

گیارہ باب کے شروع میں پہلے بادشاہوں کے بڑے بڑے انقلابات کا ذکر ہے۔ اکیس آیت سے ایک حقیر شخص کے ذکر سے دجال کی پیشگوئی شروع ہوتی ہے جس کو شاہِ شمال بھی کہا گیا ہے۔ کلیسیا کے مقتدر عالم سینٹ جیروم کا قول ہے کہ یہاں حقیر شخص سے مراد "مسیح الدجال" ہے (ملاحظہ ہو حاشیہ دانیال $\frac{11}{21}$ کیتھولک بائیبل)

اس پیشگوئی میں شاہِ شمال اور شاہ جنوب کی جنگ کا ذکر ہے۔ شاہِ شمال سے دنیا کی کونسی طاقت مراد ہے؟ حضرت حزقی ایل نبی نے جو کہ دانیال علیہ السلام کے ہمعصر تھے اس کی وضاحت کر دی ہے۔ آپ کے صحیفہ میں یاجوج فرمانروائے روس ماسکو کو بلاد شمالیہ کا سردار قرار دیا گیا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ یاجوج بلاد شمالیہ اور دنیا کی دوسری بڑی بڑی قوموں کو اپنے ساتھ شامل کر کے ایک بلاک بنائے گا اور خود اس کا سردار ہوگا۔ یہ سب کچھ آخری زمانہ میں واقع ہوگا۔ (ملاحظہ ہو صحیفہ حزقی ایل $\frac{38}{1 \text{ تا } 8}$، $\frac{39}{2}$) صاف ظاہر ہے کہ شاہ شمال سے مراد روس ہے۔ اسی طرح شاہ جنوب سے روس کی دشمن طاقتیں مراد ہیں۔

دنیا کی سیاست پر ایک نظر ڈالئے آپ کو دو ہی بلاک نظر آئیں گے ایک روسی اور دوسرا اینگلو امریکی بلاک۔ قرآن مجید میں بھی یہی پیشگوئی ہے کہ آخری زمانہ میں دنیا دو بڑے بلاکوں میں تقسیم ہو جائے گی ایک یاجوج اور دوسرا ماجوج سے تعلق رکھے گا۔ چنانچہ فرمایا:

حتّٰی اذا فتحت یاجوج وماجوج وھم من کل حدب ینسلون۔ (سورۃ انبیاء)

دانیال علیہ السلام کی پیشگوئی میں بھی شاہ شمال اور شاہ جنوب کے ذکر میں یاجوج اور ماجوج سے تعلق رکھنے والے دو بلاکوں کی پیشگوئی ہے۔ ویسے بھی آپ یورپ و ایشیا کے نقشے پر ایک نگاہ ڈالیں شمال کے اکثر حصہ پر آپ کو روس قابض نظر آئیگا۔ اور جنوب میں وہ ملک ہیں۔ جو کہ اینگلو امریکی بلاک میں شامل یا اس کے زیر اثر ہیں۔ کوریا ہی میں دیکھ لیجئے کہ شاہ شمال کون ہے۔ اور شاہ جنوب کون؟ یہی فتنہ دجال کی دو شاخیں ہیں۔ جن کا ذکر صحف انبیاء میں بھی ملتا ہے۔ دانیال علیہ السلام کی پیشگوئی کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ آخری زمانہ میں شاہِ شمال اور شاہِ جنوب میں ایک زبردست جنگ واقعہ ہوگی۔ جس کے باعث دنیا کی آبادیاں ویران ہو جائیں گی۔ وہ ایسی تباہی کا وقت ہوگا۔ کہ جب سے دنیا پیدا ہوئی ایسا وقت کبھی نہ آیا ہوگا۔

اس جنگ کے بڑے دور دو ہوں گے۔ پہلے دور میں شاہِ شمال (یعنی روس) ان ممالک کو اپنے ساتھ شامل کرے گا۔ جو کہ شاہِ جنوب کی خوراک کھاتے ہیں۔ یعنی اسکی امداد پر انحصار رکھتے ہیں۔ اس سلسلہ میں بہت سی فتوحات کے بعد شاہِ شمال اپنے علاقوں میں آئندہ حملہ کی تیاری کے لئے واپس چلا جائیگا۔

دوسرے دور میں ایک زبردست تیاری کے بعد شاہ شمال دوبارہ جنوب کی طرف آئے گا۔ مشرق وسطیٰ کے ممالک اب اسکی زد میں ہوں گے۔ وہ بہت سی فتوحات حاصل کریگا۔ لیکن انجامکار وہ گر جائے گا۔ اور اس کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

اس جنگ کے بعد یہ ذکر ہے۔ کہ دنیا کی قومیں حیات ابدی کے لئے زندہ کی جائیں گی۔ اور نیک لوگ ستاروں کی مانند ابد الآباد تک درخشندہ و تابندہ ہوں گے۔

اس تمہیدی نوٹ کے بعد جنگ کے پہلے دور کے متعلق حضرت دانیال علیہ السلام کی پیشگوئی درج ذیل ہے۔ شروع میں شاہِ شمال (اشتراکی روس) کے عروج و اقبال کا ذکر ہے۔

پیشگوئی کے الفاظ

ایک حقیر شخص برپا ہوگا۔ جس کو مملکت کی عزت نہ دی جائے گی۔ پر وہ چھپ کے داخل ہوگا۔ اور اپنی چاپلوسیوں سے مملکت حاصل کرے گا۔ جنگجو کے بازو اس کے سامنے مغلوب ہوں گے۔ اور ٹوٹ جائیں گے۔ اور ایسا ہی عہد کا سردار بھی اس کے ساتھ معاہدہ کرنے کے بعد وہ خلاف ورزی کرے گا۔

وہ تھوڑے لوگوں کی مدد سے اوپر چڑھیگا۔ اور مضبوط ہوگا۔ وہ ناگہاں صوبے کے سرسبز اور مالدار حصوں میں داخل ہوگا۔ اور وہ کچھ کرے گا۔ جو نہ اس کے باپ دادوں نے کیا۔ اور نہ اس کے باپ دادوں کے باپ دادوں نے۔ وہ غنیمت اور لوٹ پائے گا۔ اور باشندوں کے اموال کو پراگندہ کرے گا۔ وہ مضبوط قلعوں کے برخلاف کچھ مدت تک سکیمیں بنائے گا۔ وہ ایک بڑے لشکر کے ساتھ اپنی قوت اور اپنے دل کو شاہِ جنوب کے برخلاف ابھاریگا۔ اور شاہِ جنوب برانگیختہ ہوگا۔ کہ نہایت طاقتور اور عظیم لشکر کے ساتھ لڑائی کرنے کے لئے نکلے۔ لیکن (شاہ جنوب) ٹھیر نہ سکے گا۔ کیونکہ وہ لوگ اسکی مخالفت میں منصوبے باندھیں گے ہاں وہ جو اسکی خوراک کھاتے ہیں۔ وہی اس کو توڑیں گے۔ اور اسکی فوج پر طوفان بن کر امڈ آئیں گے اور بہتیرے قتل ہو کر گریں گے۔ اور ان دونوں بادشاہوں کا دل بدی کی طرف مائل ہوگا۔ وہ ایک ہی میز پر بیٹھ کر جھوٹی باتیں کریں گے۔ پر کامیابی نہ ہوگی۔ کیونکہ انجام کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔ تب وہ (شاہِ شمال) بڑی دولت کے ساتھ اپنے ملک کو لوٹ جائے گا۔ اور اس کا دل مقدس عہد کے برخلاف ہوگا۔ وہ کامیابی سے برسر عمل ہوگا۔ اور اپنے ملک کو واپس جائے گا۔

(دانی ایل $\frac{11}{21 \text{ تا } 28}$ کیتھولک بائیبل)

پیشگوئی کی تشریح

پیشگوئی کا یہ حصہ شاہ شمال کے عروج و اقبال اور جنگ کے پہلے دور سے تعلق رکھتا ہے۔ مختصر تشریحات درج ذیل ہیں:

(۱) شروع میں یہ ذکر ہے۔ کہ ایک حقیر شخص برپا ہوتا ہے۔ جو کہ ترقی کر کے شاہِ شمال بن جاتا ہے۔ وہ چھپ کے سلطنت میں داخل ہوگا۔ یعنی اسکی سکیم اور پالیسی پس پردہ ہوگی۔ وہ تھوڑے لوگوں کے ذریعہ اقتدار حاصل کریگا۔ اور پہلی حکومت کی جنگی قوت اس کے سامنے ٹھیر نہ سکے گی۔ وہ ملک کے سرسبز اور مالدار حصوں میں داخل ہو کر لوگوں کے اموال کو پراگندہ کر دیگا۔ اور ایسی سکیمیں جاری کریگا۔ جن کا ذکر گذشتہ تاریخ میں کہیں نہیں ملے گا۔ وہ برسرِ اقتدار آ کر باہمی معاہدوں کی پرواہ نہ کریگا۔ اور ان کو توڑ ڈالے گا۔

سینٹ جیروم کہتے ہیں۔ کہ یہاں حقیر شخص سے مراد "مسیح الدجال" ہے۔ چنانچہ اس حصہ پیشگوئی میں فتنہ دجال کی اس شاخ کا ذکر ہے۔ جو اشتراکیت سے تعلق رکھتی ہے۔ اب آپ غور کریں۔ کہ لینن اور سٹالین نے جو کہ معمولی حیثیت رکھتے تھے۔ کچھ کسانوں اور مزدوروں کو اپنے ساتھ شامل کر کے اسی طریق سے اقتدار حاصل نہیں کیا؟ اور وہی کچھ نہیں کیا جس کا پیشگوئی میں ذکر ہے۔ سرمایہ داری مٹا دی گئی۔ لوگوں کے اموال پراگندہ ہو گئے۔ زمینیں کسانوں میں بانٹ دی گئیں۔ امد زار کی ظالمانہ حکومت اور اسکی فوجیں ختم کر دی گئیں۔ اور یہ سب کچھ اس طبقہ کی انقلابی کارروائیوں کا نتیجہ تھا۔ جو حقیر سمجھا جاتا تھا۔

(۲) پھر یہ ذکر ہے۔ کہ اس انقلاب کے بعد بلاد شمالیہ سے تعلق رکھنے والی یہ حکومت بڑے پیمانہ پر جنگی تیاریاں شروع کر دے گی۔ تاکہ شاہِ جنوب پر حملہ آور ہو کر اسے شکست دے سکے۔ اور شاہِ جنوب بھی اپنے لشکروں کے ساتھ مقابلہ کو نکلے گا۔ اور اپنی فوجی قوت و طاقت مجتمع کرے گا۔ لیکن وہ اس مقابلہ میں ٹھیر نہ سکے گا۔ اسکی دو وجہیں ہوں گی۔

(ا) عام لوگ شاہِ جنوب کے برخلاف ہو جائیں گے۔ اور اس کے خلاف منصوبے تیار کریں گے

(ب) وہ ممالک جو کہ اسکی خوراک کھاتے ہیں۔ یعنی اس سے ہر قسم کی امداد لیتے ہیں۔ وہی اس کے مخالف ہو جائیں گے۔ اور طوفان بنکر امڈ آئیں گے۔ اور قتل و خونریزی کا بازار گرم ہوگا۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ اشتراکی فتنہ ایک عوامی تحریک کی شکل میں ظاہر ہو جن قوموں کو شاہِ جنوب ہر قسم کی مدد دیگا۔ وہی لوگ اس کے برخلاف برسرِ پیکار ہو جائیں گے۔ اب جنوب مشرقی ایشیا کے حالات پر غور کیجئے۔ باوجودیکہ امریکہ نے مارشل ایڈ اور بے بہا سامان خورد و نوش دیا۔ لیکن وہی لوگ اشتراکیت کے علمبردار بن کر اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور جنوب مشرقی ایشیا کے ایک بڑے حصہ پر قابض ہو گئے۔

(۳) آگے لکھا ہے۔ کہ ان دونوں بادشاہوں کے دل بدی کی طرف یعنی دنیا کو تباہ و برباد کرنے کی طرف مائل ہوں گے۔ وہ ایک ہی میز پر بیٹھ کر مصالحت کی سکیمیں بنائیں گے۔ لیکن چونکہ وہ اپنے دعویٰ امن میں جھوٹے ہوں گے اس لئے ان کی کوششیں کامیاب نہ ہونگی۔ اور ان کی کوششیں کامیاب بھی کیونکر ہو سکتی ہیں۔ جب تک نوشتوں میں جو کچھ لکھا ہے۔ وہ پورا نہ ہولے۔ کیونکہ انجام کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔ (دانیال $\frac{11}{27}$)

اس حصہ پیشگوئی سے ظاہر ہے۔ کہ شاہ شمال کی مذکورہ فتوحات کے بعد دونوں بادشاہوں میں ایک ہی میز پر بیٹھ کر مصالحت کی گفتگوئیں ہوں گی۔ لیکن چونکہ دلوں میں کھوٹ ہوگی۔ اس لئے قیام امن کے دعوے شرمندۂ تعبیر نہ ہوں گے۔

(۲) پھر لکھا ہے کہ۔

اس پہلے دور کی جنگ کے بعد شاہ شمال بڑی دولت حاصل کر کے اپنی سرزمین میں واپس لوٹ آئیگا۔ ہاں اس کا دل عہد مقدس یعنی اسلام اور اسلامی ممالک کے برخلاف ہوگا۔ وہ اپنے ملک میں جا کر برسرِ عمل ہوگا۔ اور دوسرے حملہ کے لئے تیاریاں شروع کر دیگا۔

عالمگیر جنگ کے متعلق حضرت دانیال علیہ السلام کی پیشگوئی کا پہلا حصہ اوپر بیان ہو چکا ہے۔ دوسرا حصہ جو کہ جنگ کے دوسرے دور سے تعلق رکھتا ہے۔ اب اس پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔

پیشگوئی کے پہلے حصہ میں یہ بیان ہوا ہے کہ شاہ شمال (یعنی روس اور اس کے حلیف) ان لوگوں پر حملہ آور ہوں گے۔ جو کہ شاہ جنوب کی خوراک کھاتے ہیں۔ اور یہ لوگ بھی اس لڑائی میں شاہ شمال کے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔ جنگ کے اس دور میں شاہ شمال اور اس کے حلیف ممالک کا پلہ بھاری رہے گا۔ چنانچہ شمال مشرقی ایشیا میں اشتراکی گروپ نے باوجود چین کو امریکی امداد کے فتوحات حاصل کیں۔ اور سارے چین پر قابض ہو گیا۔ پھر کوریا اور ہند چینی کے واقعات آپ کے سامنے ہیں۔

پیشگوئی کے دوسرے حصہ میں جنگ کے دوسرے دور کا ذکر ہے۔ جو کہ مشرق وسطیٰ کے ممالک سے تعلق رکھتا ہے۔ اور اس جنگ کا انجام بھی انہی ممالک میں دکھایا گیا ہے۔

آئندہ جنگوں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں پر اگر غور کیا جائے۔ تو یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ

(۱) پہلی جنگ میں زار کا حال زار ہوگا۔

(۲) روس دنیا کے ایک حصہ پر قابض ہو جائیگا۔ اور انگریزی بلاک دوسرے حصہ پر۔ پھر ان کی آپس میں جنگ ہوگی۔ (ازالہ اوہام)

(۳) اس جنگ کا پہلا دور ایشیا کے شمال مشرق سے تعلق رکھیگا۔ آپ کا یہ رویا کہ "زلزلہ شمال مشرق کی طرف چلا گیا" اس کا یہ مفہوم بھی ہے۔ کہ ایشیا کا شمال مشرق زلزلۂ جنگ سے تھرا اٹھے گا۔

(۴) اس جنگ میں اشتراکیت ایک مشرقی طاقت بن جائے گی۔ اور آخر کار یہ جنگ کوریا میں محدود ہو جائے گی۔ "کوریا کی نازک حالت" کے الفاظ ظاہر کر رہے ہیں۔ کہ یہ جنگ کوریا تک محدود ہوگی۔ عالمگیر صورت اختیار نہ کرے گی۔

(۵) جنگ کا دوسرا دور ایران سے تعلق رکھیگا "تزلزل در ایوانِ کسریٰ فتاد" کے الہام کے بعد تین دفعہ اس مفہوم کا الہام ہے۔ کہ آسمان ایک دخانی عذاب نازل کرے گا۔ یہ دخانی عذاب دوسرا ہے۔ اس دخانی عذاب کے نتیجہ کے متعلق لکھا ہے۔ کہ زمین بھی مری ہوئی راکھ کی طرح ہو جائیگی۔ اور زرد پڑ جائیگی (تذکرہ ص)

(۶) اس جنگ کے انجام کے متعلق آپ نے فرمایا۔ کہ اس کا مرکز شام و فلسطین کا علاقہ ہوگا۔ اور یہ بھی فرمایا۔ کہ اس جنگ کے زمانہ میں میں نہیں ہوں گا۔ بلکہ میرا ایک بیٹا موعود ہوگا۔ کیونکہ اس کے ساتھ خدا تعالیٰ نے ان حالات کو مقدر کر رکھا ہے۔ اس جنگ کے بعد اسلام بڑے زور سے پھیلے گا۔ اور سلاطین سلسلہ میں داخل ہوں گے۔"

(تذکرۃ المہدی مصنفہ پیر سراج الحق نعمانی حصہ دوم صفحہ ۲۰۴)

یہ آئندہ جنگ کا جائزہ ہے۔ جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کی روشنی میں آپ کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شروع سال میں یورپ والوں کو اپنے بعض الہامات کی بناء پر یہ انتباہ کیا کہ روس کے متمدن دنیا پر دو حملے ہونے والے ہیں۔ ایک حملہ جاری ہے۔ دوسرا حملہ اس کے کچھ عرصہ بعد ایران کی مشرقی سرحدوں سے ہوگا۔ آپ کے اس انتباہ کے بعد حالات نے بڑی سرعت سے پلٹا کھایا۔ اب مبصرین بھی ایران کو روس کے متمدن دنیا پہ دوسرے حملہ کا نقطۂ آغاز سمجھتے ہیں۔ حدیث میں بھی یہی ہے کہ دجال ارضِ مشرق یعنی خراسان کی طرف سے خروج کرے گا۔ اور اس کے ساتھ ایسی قومیں ہوں گی۔ جن کے چہرے کوٹی ہوئی ڈھالوں کی طرح چوڑے چپٹے ہوں گے۔ (ترمذی ابواب الفتن)

خراسان اس وقت مشرقی ایران اور ترکستان کے وسیع و عریض علاقہ کا نام تھا خبریں آرہی ہیں۔ کہ ترکستان میں چین اور روس مل کر "اسلامی فوج" بھرتی کر رہے ہیں۔ تاکہ ان سے اسلامی ممالک پر حملہ کا کام لیا جا سکے۔ چین اور ترکستان کے خدوخال وہی ہیں جو کہ حدیث میں صادق و مصدوق کی لسانِ صدق پر بیان ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے الہام میں زند کے علاقہ کا ذکر ہے۔ کہ وہ روس کے دوسرے حملہ کا اڈا ہوگا۔ یہ علاقہ یعنی قدیمی خراسان اور موجودہ روسی ترکستان میں ہے۔ یہی وہ زند کا علاقہ ہے۔ جسے تاریخ اسلام میں "جند" کے نام سے موسوم کیا گیا۔ جہاں سے ترکانِ سلجوق اٹھے اور طوفان اور آندھی بن کر دو سو سال کے عرصہ میں عالمِ اسلام پر چھا گئے۔ اور خلافتِ بغداد کو پامال کر دیا۔ اسی تاریخی اہمیت کی وجہ سے اس علاقہ کا نام الہام میں آیا ہے۔ مقصد یہ ہے۔ کہ جس طرح زند کے علاقے سے ترکانِ سلجوق کے ذریعہ اسلامی ممالک پر حملہ ہوا۔ اسی طرح اب ہو نیوالا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

پیشگوئی کے الفاظ

اس ضمنی وضاحت کے بعد اب دانیال علیہ السلام کی پیشگوئی کا دوسرا حصہ درج ذیل ہے:۔

"مقررہ وقت پر شاہ شمال (یعنی روس) پھر واپس لوٹیگا۔ وہ جنوب کی طرف خروج کرے گا۔ لیکن پچھلا وقت پہلے کی طرح نہ ہوگا۔ کیونکہ کتیم کے جہاز اس سے مقابلہ کریں گے۔ (کتیم جزیرہ سائپرس کا قدیمی نام ہے۔ جو کہ اب بحیرہ روم میں اہم بحری اڈا بننے والا ہے) پس وہ آزردہ خاطر ہوگا۔ وہ پھریگا۔ اور عہد مقدس پر اس کا غضب بھڑکے گا۔ اور وہ کامیاب ہوگا۔ وہ مقدس عہد کے ترک کرنے والوں کے برخلاف منصوبہ کریگا۔ اور ایک فوج اسکی طرف سے کھڑی ہوگی۔ وہ محکم مقدس کو ناپاک کریں گے۔ دائمی قربانی موقوف ہوگی۔ وہ بربادی کی نجاست اور مکروہات وہاں قائم کریں گے۔ اور وہ انہیں جو عہد کے مقابل خباثت کے کام کرتے ہیں۔ حیلہ سازی اور خوشامد سے برگشتہ کریگا۔ پر وہ لوگ جو اپنے خدا کو پہچانتے ہیں۔ مضبوط ہوں گے۔ اور کام کریں گے۔ اور جو قوم کے درمیان اہل دانش ہیں۔ بہتوں کو تربیت دیں گے۔ لیکن کچھ مدت تک وہ تیغ و آتش۔ قید و بند اور لوٹ مار سے تباہ حال رہیں گے۔ اور اس تباہی کے وقت ان کو تھوڑی مدد پہنچیگی۔ لیکن بہتیرے خوشامد گوئی سے ان میں شامل ہو جائیں گے۔ اور بعض عقلمند گر جائیں گے۔ تاکہ ان کا امتحان ہو۔ اور وہ صاف و سفید ہو جائیں۔ یہاں تک کہ وقت آخر آئے۔ کیونکہ یہ مقررہ وقت پر موقوف ہے۔

اور بادشاہ (یعنی شاہ شمال) جیسا چاہیگا کرے گا۔ وہ اپنے آپ کو سارے معبودوں سے بڑا اور بلند و بالا سمجھیگا۔ اور الٰہوں کے الٰہ کے برخلاف عجیب باتیں کہے گا اور کامیاب ہوگا۔ یہاں تک کہ (وعدۂ) غضب پورا ہو۔ کیونکہ (اسکی قسمت کا) فیصلہ ہو چکا ہے۔

وہ اپنے باپ دادوں کے خدا کی طرف متوجہ نہ ہوگا۔ اور نہ عورتوں کی مرغوبہ کی طرف مائل ہوگا۔ اور نہ کسی الٰہ کو تسلیم کریگا۔ بلکہ خود کو سب سے بلند و برتر جانیگا۔ بلکہ اسکی بجائے وہ طاقت و قوت کے دیوتا کی تعظیم کرے گا۔ ہاں اس معبود کی جس کو اس کے باپ دادا نہ جانتے تھے۔ اسکی سونے چاندی۔ قیمتی پتھر اور نفیس چیزوں سے تکریم کرے گا۔ اور اس اجنبی معبود کے ساتھ وہ اپنے قلعوں کو مضبوط کرنے کی کوشش کریگا۔ اور جو اسے قبول کریں گے۔ ان کی عزت بڑھائے گا۔ اور بہتوں پر ان کو حکومت بخشے گا۔ اور (لوگوں کے) نفع کے لئے زمین کو تقسیم کریگا۔ (فارسی بائیبل میں ہے۔ زمین را جہۃ نفع تقسیم خواہد نمود) انجام کے وقت شاہ جنوب (شاہ شمال) سے مقابلہ کرے گا۔ تو شاہ شمال گاڑیاں سوار فوج اور بہت سے جہاز لیکر بگولے کی طرح اس پر ٹوٹ پڑیگا۔ وہ ملکوں میں داخل ہوگا۔ اور (طوفان کی طرح) امڈیگا۔ اور گذر یگا۔ اور وہ سرزمین جلیل میں داخل ہوگا۔ اور بہت سے شہر گر جائیں گے۔ مگر اس کے ہاتھ سے یہ بچیں گے۔ ادوم۔ موآب اور بنی عمان کے اطراف وہ اپنا ہاتھ ملکوں پر چلائے گا اور زمین مصر بھی نہ چھوٹے گی۔ اور وہ سونے اور چاندی اور مصر کی تمام نفیس چیزوں پر طاقت و اختیار حاصل کرے گا۔ اور لیبیا اور اتھوپیا (سرزمین حبشی) اس کی راہ میں ہوں گے۔ پھر مشرق اور شمال کی خبریں اسے حیران کریں گی۔ اور وہ بڑے غصے سے تباہی کرنے اور بہتوں کو ہلاک کرنے کے لئے نکلے گا۔ اور وہ اپنے خیمہ کو محلوں کی مانند سمندروں کے درمیان .... قائم کرے گا۔ آخر وہ اپنی اجل کو پہنچے گا۔ تو کوئی اس کا مددگار نہ ہوگا۔

مگر اس وقت بڑا سردار میکائیل جو تیرے لوگوں کے فرزندوں کے لئے کھڑا ہے۔ اٹھے گا۔ اور وہ ایسی مصیبت اور تنگی کا وقت ہوگا۔ کہ جب سے قومیں پیدا ہوئیں۔ ایسا وقت کبھی نہ آیا ہوگا۔ اس وقت تیرے لوگ رہائی پائیں گے۔ ہر ایک جس کا نام کتاب میں لکھا ہوگا۔ اور زمین کی خاک میں سونے والوں میں سے بہت سے جاگ اٹھیں گے۔ بعض ان میں سے حیات ابدی کے لئے اور بعض شرم اور ابدی ذلت کے لئے اور دانش ور فضا کی روشنی کی طرح چمکیں گے۔ اور وہ جنہوں نے بہتوں کو نیک بنایا۔ ستاروں کی مانند ابدالآباد تک۔ اور تو اے دانیال ان باتوں کو بند کر رکھ۔ اور انجام کے وقت تک کتاب پر مہر لگا (اس زمانہ میں) لوگ ادھر ادھر سفر کریں گے۔ اور علم زیادہ ہوگا۔

.... وقت وقتوں اور آدھے وقت تک جب مقدس لوگوں کے ہاتھ کی پراگندگی ختم ہوگی۔ یہ سب کچھ پورا ہو جائے گا۔ اور میں نے سنا پر نہ سمجھا۔ تو میں نے کہا کہ اے میرے خداوندا اس کے بعد کیا ہوگا؟ اس نے کہا۔ کہ اے دانیال چلا جا کیونکہ یہ باتیں بند اور انجام کے وقت تک سربمہر رہیں گی۔ بہت لوگ پاک کئے جائیں گے۔ اور سفید کئے جائیں گے۔ اور آزمائے جائیں گے اور شریر شرارت کرتے رہیں گے۔ اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا۔ پر دانشور سمجھیں گے۔"

(دانیال $\frac{۱۱}{۲۲ \text{ تا } ۴۵}$ و $\frac{۱۲}{۱ \text{ تا } ۱۰}$) باقی

درخواست دعا:۔ خاکسار بعض مالی مشکلات اور دیگر پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ لہٰذا صحابہ کرام۔ درویشانِ قادیان اور احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ مشکلات اور پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔
خاکسار اکبر بیگ قلعہ گوجر سنگھ لاہور

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود)

ہالینڈ میں اسلام کی روز افزوں ترقی

متعدد شہروں میں پبلک جلسوں کا انعقاد رسالہ "اسلام" کی اشاعت تبلیغ کے سلسلے میں انفرادی ملاقاتیں

کارگذاری بابت فروری ۱۹۵۱ء

(از مکرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر انچارج ہالینڈ مشن)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ماہ فروری میں بھی تبلیغی مساعی جاری رہیں اور ایک حد تک کام کو پہلے سے وسیع کرنے کی کوشش کی گئی۔ جس کی مختصر روئداد ہدیہ ناظرین الفضل کی جاتی ہے۔

۱۔ تبلیغی جلسے۔ اس ماہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دائرہ تبلیغ کو وسیع کرنے کے لئے ہیگ کے علاوہ دوسرے شہروں میں بھی جلسوں کا انتظام کیا گیا تا دوسرے شہروں کے رہنے والے بھی نور اسلام سے روشنی حاصل کر سکیں۔ چنانچہ ماہ فروری میں ہیگ کے علاوہ دو اور شہروں میں بھی جلسے کئے گئے۔

اوترخت۔ اوترخت ہیگ سے ایک گھنٹہ کے فاصلے پر واقع ہے اس جگہ ہمارے ایک احمدی بھائی مقیم ہیں ان کی خواہش کے مطابق پہلے اسی شہر کو چنا گیا۔ جلسہ کا اعلان ایک وہاں کے مشہور اخبار میں دیا گیا۔ علاوہ ازیں علیحدہ اشتہار کے ذریعہ بھی لوگوں کو اطلاع دی گئی۔ چنانچہ ہمارے احمدی بھائی مسٹر خیرستائن نے پانچ صد اشتہار اوترخت کے بازاروں میں تقسیم کئے اور جگہ کا انتظام بھی انہوں نے کیا۔ نو فروری کو تقاریر کے لئے ہم وہاں پہنچے۔ دو لیکچر رکھے گئے تھے۔ ۱۔ حضرت مسیح علیہ السلام کی دوسری آمد ۲۔ بائبل اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاضری کافی تھی۔ مولانا ابو بکر صاحب ایوب مولوی فاضل (سماٹری) نے حضرت مسیح کی آمد ثانی پر اپنا مضمون پڑھ کر سنایا۔ آپ نے بیان کیا کہ . . . .

بائبل میں بیان کردہ تمام پیشگوئیاں پوری ہو چکی ہیں جن کا تعلق مسیح کی آمد ثانی کے ساتھ تھا اب آنیوالے آچکا ہے۔ آسمان سے کوئی بھی نہیں آئے گا۔ مکرم مولانا صاحب نے نہایت تفصیل سے عقیدہ رفع جیسے ؑ کا تجزیہ کرتے ہوئے بتایا کہ اس سے مراد جسمانی رفع نہیں ہے بلکہ روحانی رفع ہے۔ چنانچہ آپ نے بائبل سے بعض مثالیں بھی پیش فرمائیں۔ نیز آپ نے تفصیل سے بتلایا کہ مسیح ایک انسان ہی تھے۔ اس سے بڑھ کر اور کچھ نہیں آخر میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ حضور کے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا۔ حضور کی صداقت کی بعض دلیلیں بھی پیش فرمائیں ان کے بعد محترمہ ناصرہ زہرمن نے حضرت نبی اکرم ؐ کے متعلق بائبل کی پیشگوئیوں کے موضوع پر تقریر کی انہوں نے بائبل سے بہت سی پیشگوئیاں بیان فرمائیں۔ جن کا تعلق حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہے۔ نیز آپ نے جماعت احمدیہ علیہ السلام کی غرض و غایت بھی بیان فرمائی۔ حاضرین نے دونوں لیکچروں کو نہایت غور سے سنا۔ بعد میں سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ جس پر بہت سے احباب نے سوالات کئے۔ جو نہایت ہی سنجیدہ تھے۔ چنانچہ محترمہ موصوفہ نے نہایت عمدگی کے ساتھ ان سوالات کے جواب دیئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے جلسہ کا اثر حاضرین پر نہایت ہی اچھا ہوا۔ اور ان میں سے اکثروں نے دوبارہ ہمارے جلسہ میں آنے کی خواہش ظاہر کی۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ہدایت قبول کرنے کی توفیق بخشے۔ اس جلسہ کے کامیاب بنانے میں ہمارے بھائی خیرستائن کا بہت بڑا دخل تھا۔ انہوں نے جس اخلاص سے کام کیا وہ یقیناً قابل داد ہے۔ باوجود بڑھاپے کے وہ سردی میں دروازہ پر کھڑے رہے اور تمام آنے والوں کا استقبال کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے بھائی کو اس کی جزائے خیر بخشے۔ آمین۔

ہیگ۔ دوسرا جلسہ ہیگ میں منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ کا اعلان بھی اخبار میں کیا گیا۔ علاوہ ازیں پانچ صد اشتہار چھاپ کر بازار میں تقسیم کئے گئے۔ یہ جلسہ ۱۶ فروری کو منعقد ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاضری تسلی بخش تھی یہ جلسہ آٹھ بجے سے ساڑھے گیارہ بجے شب تک جاری رہا۔ صدارت کے فرائض مسٹر دلیون نے ادا کئے۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع کی گئی۔ اسکے بعد خاکسار نے فضائل اسلام پر ۵۰ منٹ تقریر کی۔ جس میں بتلایا کہ اسلام کو دوسرے مذاہب پر بہت سی باتوں میں فضیلت حاصل ہے۔ مثلاً یہ کہ اسلام کی کتاب غیر متبدل اور ہر قسم کی ملونی سے پاک ہے چنانچہ اسکے ثبوت میں بعض مستشرقین کے اقوال بھی پیش کئے گئے۔ یہ کہ اسلام عقل اور مذہب کو ایک دوسرے کے مخالف قرار نہیں دیتا۔ نیز یہ کہ اسلام ایک کامل نمونہ بھی پیش کرتا ہے۔ جو غیر مذاہب کو نصیب نہیں اور یہ کہ اسلام ایک زندہ مذہب ہے اسکی پیروی سے انسان درجہ نبوت بھی پا سکتا ہے۔ بعدہٗ مولانا ابو بکر صاحب ایوب نے حضرت مسیح کی آمد ثانی پر اپنا مضمون پڑھ کر سنایا اور مسٹر الور خان وائک نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم حضور کے اپنے الفاظ میں پیش کی احباب نے نہایت غور سے جلسہ کی کارروائی کو سنا۔ بعدہٗ انہیں سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ چنانچہ بہت سے احباب نے سوالات کئے۔ جن کے جوابات مسٹر دلیون نے نہایت عمدگی سے دیئے۔ ایک دوست نے سوال کیا کہ کیا مسٹر گاندھی نبی تھے۔ جس پر صاحب صدر نے فرمایا کہ نہیں ۔۔ ان کی زندگی سیاست سے شروع ہوئی تھی۔ اور سیاست میں ہی ختم ہوئی۔ انہوں نے کبھی بھی نبی ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔ ایک دوست نے سوال کیا کہ جن یورپین مستشرقین کے اقوال پیش کئے گئے ہیں کیا وہ مسلمان تھے۔ کیا اگر وہ مسلمان نہیں تھے پھر تو ان کی گواہی واقعی بہت بڑی وقعت رکھتی ہے۔ انہیں جواب دیا گیا کہ وہ مسلمان نہیں تھے۔ حاضرین پر اللہ کے فضل سے اس جلسہ کا نہایت اچھا اثر ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ہدایت قبول کرنے کی توفیق بخشے۔

لائڈن۔ تیسرا جلسہ ۲۳ فروری کو لائڈن میں کیا جانا قرار پایا تھا۔ چنانچہ اسکے لئے اخبار میں اعلان کیا گیا اور چار صد کے قریب اشتہارات شائع کر کے بازار میں تقسیم کئے گئے۔ اس جلسہ میں حضرت مسیح کی آمد ثانی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے متعلق تقاریر رکھی گئی تھیں۔ اس جلسہ میں زیادہ احباب تشریف نہ لائے اسلئے حاضرین کی خواہش پر پروگرام کو ملتوی کیا گیا اور سوالات و جوابات کے طور پر جلسہ کی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ تبادلہ خیالات کا سلسلہ دو گھنٹہ تک جاری رہا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری اس گفتگو کا اثر سننے والوں پر اچھا ہوا ماہ مارچ میں بھی ہیگ کے علاوہ دو تین اور شہروں میں جلسے کرنے کی تجویز ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ایسا کرنے کی توفیق بخشے۔

پرچہ "اسلام"۔ احباب کرام کے ساتھ باقاعدہ تعلق قائم رکھنے کے لئے رسالہ اسلام کا اجراء کیا ہوا ہے۔ جو کہ زیادہ دلچسپی لینے والے احباب کو بھیجا جاتا ہے۔ اس ماہ یکصد احباب کو یہ پرچہ بھیجا گیا۔ فی الحال ہم یہ پرچہ سائیکلو سٹائل کر کے ہی بھیجتے ہیں۔ امید ہے کہ آہستہ آہستہ اللہ تعالیٰ ہمیں اسکو وسیع پیمانہ پر شائع کرنے کی توفیق بخشے گا۔ اس میں قرآن مجید کی بعض آیات درج کرنے کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" سے بعض مضامین منتخب کر کے لکھے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں یورپین مستشرقین کے اقوال بھی درج کئے جاتے ہیں۔ نیز ایک باب "خواتین" کا باندھا ہوا ہے اس میں عورت کے متعلق اسلام اور عیسائیت وغیرہ کی تعلیم کا موازنہ کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ ہمارے اس رسالہ کو بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے

انفرادی تبلیغ:۔ انفرادی تبلیغ کی طرف بھی خاص طور پر توجہ کی گئی۔ اور بہت سے احباب سے انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ کلمہ حق پہنچایا گیا۔ ہماری انفرادی تبلیغ دو طرح کی ہوتی ہے (ا) بعض احباب دار التبلیغ پر ملاقات کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ جن کے ساتھ مختلف مسائل پر گفتگو کی جاتی ہے (ب) دوسروں کے پاس جا کر تبلیغ کی جاتی ہے (ا) دار التبلیغ پر تشریف لانیوالوں میں سے ایک دوست ہوئی کاس خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ یہ صاحب ایک دن تشریف لائے دو گھنٹہ تک مختلف امور پر گفتگو کرتے رہے یہ دوست نہایت قابل ہیں اور اسلام کی تعلیم سے متاثر ہیں یہ پہلے عیسائی پادری بھی رہ چکے ہیں۔ مگر چونکہ انہیں ان کے بعض عقائد سے اختلاف تھا۔ اسلئے مستعفی ہو گئے۔ احباب کرام خاص طور پر دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت قبول کرنے کی توفیق بخشے۔ انہیں ضروری لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا گیا۔ ایک دن ایک اور نوجوان عیسائی تشریف لائے۔ جن کے ساتھ برادرم مکرم مولوی ابو بکر صاحب ایوب قریباً ایک گھنٹہ تک گفتگو کرتے رہے مسئلہ الہام وغیرہ پر خاص طور پر گفتگو ہوتی رہی ایک دفعہ مسٹر حسن تحسین تشریف لائے اور تین چار دفعہ ہمارے بھائی مسٹر مصطفےٰ تشریف لائے

ب۔ دوسروں کے ہاں:۔ دو دفعہ خاکسار کو مسٹر مرس کے ملنے جانے کا اتفاق ہوا۔ یہ دوست آزاد خیال ہیں اور ان کی اہلیہ کیتھولک فرقہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ ہر دفعہ تین سے چار گھنٹہ تک تبادلہ خیالات کرنے کا موقعہ ملا۔ تثلیث اور حضرت مسیح کی صلیبی موت پر خاص طور پر گفتگو ہوتی رہی۔ مسٹر مرس نے اپنے دفتر میں اپنے ایک ساتھی کیساتھ

ہماری اس گفتگو کا ذکر کرتے ہوئے ہمارے عقیدہ متعلقہ مسیح کی صلیبی موت کا ذکر بھی کیا۔ وہ دوست بائیبل سے کافی واقفیت رکھتے ہیں۔ انہیں یہ سنکر بڑا تعجب ہوا۔ اور انہوں نے ہم سے ملکر تبادلۂ خیالات کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ چنانچہ مسٹر ہرمن نے ہمیں اور اپنے دوست کو اپنے ہاں بلایا۔ اور تعارف وغیرہ پیدا کرنے کے بعد سلسلہ کلام جاری ہوا۔ الوہیت مسیح۔ بائیبل کے متغیر و متبدل ہونے اور تثلیث کے متعلق گفتگو ہوئی۔ علاوہ ازیں مسیح کی صلیبی موت کا مسئلہ بھی زیر بحث آیا۔ وہ ہمارے دلائل سے بہت متاثر ہوئے۔ اور بعض حوالوں کے پیش کرنے پر کہنے لگے کہ یہ تو ہمارے لئے بالکل نیا معلوم ہوتا ہے۔ یہ گفتگو نہایت ہی دوستانہ طور پر چار گھنٹہ تک ہوتی رہی۔ اللہ تعالے انہیں ہدایت قبول کرنے کی توفیق بخشے۔

تین دفعہ خاکسار کو مسٹر بیگ کے ہاں جانے کا اتفاق ہوا۔ اور ہر دفعہ تین ساڑھے تین گھنٹہ تک گفتگو کا موقعہ ملتا رہا۔ یہ دوست قدرتی طور پر عیسائیت سے متنفر ہیں۔ اور اب اسلامی عقائد و خیالات سے بہت حد تک اتفاق رکھتے ہیں۔ ہماری کتب کا مطالعہ بھی کر رہے ہیں۔ ان کی اہلیہ محترمہ بھی اسلام سے کافی انس رکھتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کو اسلام قبول کرنے کی توفیق بخشے۔ ایک دفعہ یہ دوست بمعہ اپنی اہلیہ صاحبہ اور ایک پڑوسی عورت کے ساتھ دارالتبلیغ پر بھی تشریف لائے تھے۔ اور قریباً ۲½ گھنٹہ تک گفتگو فرماتے رہے۔

ایک دن مولوی ابوبکر صاحب ایوب فاضل مسٹر انور خان وانگ اور خاکسار مسٹر نیو کے ہاں گئے۔ جہاں ڈیڑھ گھنٹہ تک گفتگو کرنے کا موقعہ ملا ایک دن مسٹر امرس کے ہاں جانے کا موقعہ ملا۔ اور ڈیڑھ گھنٹہ تک مختلف امور پر گفتگو کرنے کا موقعہ ملا تین دفعہ خاکسار مسٹر بیرون خان تال کی اہلیہ کو اردو پڑھانے گیا۔ یہ صوفی موومنٹ کے صدر کی اہلیہ ہیں اور اسلام سے بہت انس ہے۔ آہستہ آہستہ انہیں سلسلہ احمدیہ سے بھی واقفیت کروائی جا رہی ہے۔ گذشتہ سال وہ اجمیر شریف ہو کر آئی ہیں۔ اس سال انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ اگر وہ ہندوستان گئیں تو قادیان بھی انشاء اللہ ضرور جائیں گی۔

دو تین دفعہ خاکسار محترمہ رشیدہ شلا ئسر کے ہاں گیا۔ ایک دفعہ برادرم مکرم مولوی ابوبکر صاحب ایوب بھی تشریف لے گئے۔ تبلیغی امور پر گفتگو کی جاتی رہی۔ ایک دفعہ مسٹر رڈیہ کے ہاں گئے۔ اور کچھ دیر تک گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ ایک دفعہ خاکسار کو اسپرانٹو کلب کے ایک اجلاس میں شریک ہونے کا اتفاق ہوا۔ قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک اقتصادی نظام اور بعض دیگر مسائل پر تبادلہ خیالات کرنے کا موقعہ ملا۔ انہوں نے ہمارے جلسہ میں بھی شریک ہونے کی خواہش ظاہر کی۔

ایک دن برادرم مولوی ایوب صاحب ایک دوست کی ملاقات کے لئے تشریف لے گئے جہاں دو تین اور دوست بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ قریباً دو گھنٹہ تک آپ مختلف اسلامی مسائل پر گفتگو کرتے رہے۔ حاضرین میں سے ایک مستشرق بھی تھے۔ جو انڈونیشیا میں کافی دیر تک رہ چکے ہیں۔ انہیں کچھ لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے دیا گیا۔ ایک دن پھر مولوی صاحب اس دوست سے ملنے کے لئے گئے۔ اور جو کتب وہ پڑھ چکے تھے۔ وہ ان سے لے کر ایک اور دوست کو مطالعہ کے لئے دے دیں۔ اور کچھ دیر تک ان کے ساتھ گفتگو کرتے رہے۔

ایک دفعہ آپ نے ایک انڈونیشین دوست سے بھی ملاقات کی۔ جو انڈونیشین مسلمانوں میں سے سرکردہ ہیں۔ اور کافی دیر سے یہاں ہالینڈ میں تشریف رکھتے ہیں۔ دو تین گھنٹہ تک آپ ان سے گفتگو کرتے رہے۔

سفر۔ ایک دفعہ خاکسار ایک دوست کی ملاقات کے لئے گیا جو کہ ایک انجمن کے صدر ہیں۔ اور چار پانچ گھنٹہ تک ان سے گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ انہوں نے بعض جگہوں پر لیکچر کروانے کا خیال ظاہر کیا۔ امید ہے کہ ان کے ذریعہ بعض مقامات پر لیکچر منعقد کئے جا سکیں گے۔

ایک دفعہ مولوی ابوبکر صاحب اور خاکسار پروفیسر کرامرس آف لائڈن یونیورسٹی سے ملنے کے لئے ان کے ہاں گیا۔ قریباً ۲ گھنٹہ تک ان کے ساتھ عربی میں گفتگو کرتے رہے۔ مسئلہ الوہیت مسیح پر بھی کچھ دیر گفتگو ہوئی۔ اس پر انہوں نے ایک کتاب دکھلائی۔ جو الوہیت مسیح کی تردید میں لکھی ہوئی تھی۔ جس کا ترجمہ ایک بلجیم پروفیسر نے فرینچ میں کیا ہوا تھا۔ اور کہنے لگے کہ جس طرح آپ کہتے ہیں کہ مسیح خدا نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح اس کتاب میں بھی لکھا ہوا ہے۔ نیز انہوں نے بتلایا کہ دسویں صدی عیسوی میں ایک مسلمان عالم اور عیسائی عالم کے درمیان اس موضوع پر مباحثہ ہوا تھا۔ اور بلجیم پروفیسر نے صرف مسلمان کے دلائل بیان کر دیئے ہیں۔ اور مد مقابل کے دلائل بیان نہیں کئے۔ بہر حال اس طرح گول مول کر کے انہوں نے بات کا رخ بدلنا چاہا۔ چنانچہ ان کا رویہ دیکھ کر ہم نے بھی رخ بدل لیا۔ اور زیادہ زور دینا مناسب خیال نہ کیا۔ انہیں دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی ہدیہ دیا گیا۔ وہ دیکھ کر بڑے خوش ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ بہت ضروری کتاب ہے اسے ضرور پڑھوں گا۔

مولوی ابوبکر صاحب اور خاکسار دو دفعہ مزید لائڈن گئے۔ ایک دفعہ خاکسار اکیلا قرآن مجید کی چھپوائی کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے لائڈن گیا۔ ایک دفعہ ادترخت دونوں گئے۔ ایک دفعہ ڈلفٹ گئے۔ جہاں مسٹر فیلڈن ہاؤزن سے ملاقات کی۔ قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک گفتگو کا موقعہ ملا۔ ان کی اہلیہ محترمہ بھی گفتگو میں شریک تھیں۔ نیز ڈلفٹ میں میٹنگ کرنے کے لئے ہال کی تلاش کی گئی۔ دوست مذکورہ بالا نے ہر طرح سے مدد کرنے کا وعدہ کیا۔ ایک دفعہ خاکسار کو دوردرافت جانے کا موقعہ ملا۔ جہاں بعض دوستوں سے واقفیت پیدا کی۔ انشاء اللہ اس جگہ بھی جلسہ کیا جائے گا۔

ترجمہ قرآن مجید۔ قرآن مجید کے ترجمہ پر نظر ثانی کا کام فروری کے پہلے دو ہفتوں میں جاری رہا۔ قریباً ڈیڑھ پارہ پر نظر ثانی کی گئی۔ ہر دفعہ قریباً تین گھنٹہ تک کام کیا جاتا رہا۔ بعد میں محترمہ ناصرہ زمرمن کے بیمار ہو جانے کی وجہ سے کام جاری نہ رہ سکا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں اس کام کی تکمیل کی توفیق بخشے۔ محترمہ ناصرہ زمرمن بڑی محنت سے کام کر رہی ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں اس کی جزائے خیر دے۔

ڈچ زبان۔ مکرم مولوی ابوبکر صاحب ایوب باقاعدہ تین بار ہفتہ میں ڈچ سیکھنے کے لئے استاد کے پاس جاتے رہے۔ اور اپنے طور پر محنت کرتے رہے۔ آپ نہایت شوق سے زبان سیکھ رہے ہیں انشاء اللہ چند ماہ تک اچھی طرح بولنا سیکھ جائینگے خاکسار ہفتہ میں دو دفعہ استاد سے پڑھنے کے لئے جاتا رہا۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں جلد از جلد اس قابل بنا دے کہ ہم آسانی سے اس میں تبلیغ کر سکیں۔

متفرق۔ بقیہ اوقات اپنی معلومات کو وسیع کرنے اور مضامین وغیرہ کی تیاری میں صرف کرتے رہے۔ ۱۰۰ کے قریب خطوط لکھے گئے

ہمارے احمدی احباب۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے تمام احمدی احباب خیریت سے ہیں اور حسب توفیق اسلام کی اشاعت میں کوشاں ہیں۔ مسٹر انور خان وانگ نہایت محنت سے کام کر رہے ہیں۔ اور ہر جلسہ میں کوئی نہ کوئی مضمون تیار کر کے سناتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کے اخلاص میں برکت ڈالے۔ محترمہ ناصرہ زمرمن اور مسٹر لیون خاص طور پر ہماری ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ یہ دوست مضامین کی تیاری وغیرہ میں بہت مدد دیتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے۔ محترمہ رشیدہ شلائسر اپنے طور پر بھی تبلیغ کرتی رہتی ہیں۔ احباب کرام اپنے ڈچ احمدی بھائیوں کی روحانی ترقی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

آخر میں اپنے بزرگان کرام اور احباب سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔ احباب کرام ہمارے مشن کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعا فرماتے رہیں۔ تا اللہ تعالےٰ ہمیں اس جگہ ہمیشہ کے لئے علم توحید بلند کرنے کی توفیق بخشے۔ توحید کی فتح ہو اور تثلیث کا خاتمہ۔

آمین یا رب العالمین

صاحبزادہ مرزا مجید احمد سلمہ کی دعوت ولیمہ

۲ر اپریل ۱۹۵۱ء کی شام کو رتن باغ لاہور میں صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم۔ اے سلمہ پسر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کی دعوت ولیمہ کی تقریب عمل میں آئی۔ ایک سو مرد مہمان اور قریباً یہی تعداد زنانہ مہمانوں کی تھی۔ جن کے لئے علیحدہ علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔ مرد مہمانوں کے کھانے کا انتظام رتن باغ کے کھلے میدان میں شامیانہ کے نیچے کیا گیا۔ اور خواتین نے رتن باغ کے زنانہ حصہ میں کھانا کھایا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بھی جو اس شادی کی تقریب پر ربوہ سے تشریف لائے تھے۔ دعوت میں شرکت فرمائی۔ اور کافی دیر تک تشریف فرما رہے۔ اور دعا فرمائی۔ آخر میں ثاقب صاحب نے اپنی بعض نظموں سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ مرد مہمانوں میں صاحبزادگان خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے ناظر سلسلہ۔ شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر مقامی۔ قاضی محمد اسلم صاحب نائب امیر۔ صاحبزادہ مولوی عبد المنان صاحب عمر۔ چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر۔ چوہدری فتح محمد صاحب سیال۔ ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب۔ چوہدری عبد الحمید صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر۔ شیخ مسعود رشید صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر۔ مولوی عبد الغفور صاحب مقامی مبلغ اور شیخ روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل کے علاوہ کافی تعداد دوسرے احمدی دوستوں کی شامل تھی۔ اور غیر احمدی احباب میں نوابزادہ میاں جعفر علی خان صاحب برادر سابق نواب صاحب مالیر کوٹلہ اور نوابزادہ میاں الطاف علی خان صاحب برادر موجودہ نواب صاحب مالیر کوٹلہ۔ اور نوابزادہ میاں احسان علی خان صاحب اور نوابزادہ میاں رشید علی خان صاحب اور چوہدری انور علی صاحب داماد سر ذوالفقار علی خان صاحب مرحوم اور میجر اشتیاق علی خان صاحب آف حصار اور سید سعید حسن صاحب رئیس پٹیالہ اور ڈاکٹر کرنل ضیاء اللہ صاحب میو ہسپتال لاہور اور شہزادہ محمد یوسف جان صاحب آف پشاور اور مسٹر بخاری لاہور شامل ہوئے۔

صاحبزادہ مجید احمد سلمہ کی شادی نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی دختر صاحبزادی قدسیہ بیگم سلمہا کے ساتھ ہوئی۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نواسی اور نواب محمد علی خان صاحب مرحوم کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو ہر جہت سے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین (نامہ نگار)

ہمارے مشتہرین کو آرڈر دیتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں!

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے!

ایجنٹ حضرات کیلئے ضروری اطلاع

بل ماہ مارچ آپ کی خدمت میں بھجوائے جا چکے ہیں۔ اور بل کی ادائیگی دس تاریخ تک دفتر اخبار الفضل میں ہوجانی ضروری ہے۔ ورنہ بنڈل کی ترسیل روک دی جائیگی (منیجر الفضل لاہور)

اسرائیل کی طرف سے عارضی صلحنامے کی خلاف ورزی

نیویارک ۵ اپریل۔ شام کے وفد کے قائد فارس الخوری نے لیک سکیس میں شام کی اس شکایت کو پیش کیا ہے جس میں اسرائیل پر یہ الزام لگایا گیا ہے کہ اس نے عارضی صلحنامے کی شرائط کی خلاف ورزی کی ہے۔ فارس الخوری نے کہا کہ حالات کی اطلاع شام اور اسرائیل کے مشترکہ عارضی صلح کے کمیشن کو دیدی گئی ہے۔

یہ الزام لگایا گیا ہے کہ اسرائیلیوں نے تعمیری کام کے دوران میں جھیل حولیہ کو بالکل خشک کر دیا ہے۔ حالانکہ کمیشن نے یہ مشورہ دیا تھا کہ جب تک کوئی سمجھوتہ نہ ہو جائے اس وقت تک کام کو ملتوی کر دیا جائے۔

شام کی حکومت نے یہ بھی الزام لگایا ہے وہ غیر فوجی علاقے میں عرب باشندوں پر گولیاں اور گولے برساتے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اسرائیلی شام کی فوجی لائنوں پر بھی گولہ باری کرتے رہے ہیں اسرائیلیوں پر یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے مبصروں کے سروں پر بھی گولیاں چلاتے رہے ہیں۔ یہ مبصر اس وقت شام کی طرف سے عائد کردہ الزامات کی تحقیقات کر رہے تھے

شام کی شکایت میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسرائیل کی طرف سے عارضی صلح نامے کی مسلسل خلاف ورزی نہ صرف نازک صورت حال کو زیادہ خراب کر دے گی بلکہ اس کے اثرات بہت ہی خراب ہوں گے (اسٹار)

شاہ ایران کا اپریشن ہوگا

قاہرہ ۵ اپریل۔ کل وزارت عمان سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شرق اردن کی حکومت کے نام طہران سے ایک برقیہ آیا ہے اس میں کہا گیا ہے شاہ ایران کے ڈاکٹروں نے فیصلہ کیا ہے کہ شاہ موصوف کا اپریشن کیا جائے۔ (اسٹار)

سیلز ٹیکس کے خلاف تاجروں کی شکایت

راولپنڈی ۵ اپریل۔ مقامی تاجروں کا ایک وفد کراچی جا رہا ہے تاکہ مزید سیلز ٹیکس کے متعلق تاجروں کی شکایات کو مسٹر غلام محمد وزیر خزانہ اور مرکزی بورڈ آف ریونیو کے حکام کے سامنے پیش کر سکے۔

معلوم ہوا ہے کہ وفد کے ارکان میں سنٹرل ٹریڈرز فیڈریشن کے صدر اور انجمن آڑھتیاں کے صدر شامل ہیں۔ اس وفد نے انکم ٹیکس کے افسران سے بھی ملاقات کی۔ ان افسران نے وفد سے کہا کہ جب تک مرکزی حکام ہدایات جاری نہ کریں وہ ان کے مطالبے کو منظور کرنے سے قاصر ہیں۔

وفد کے ارکان نے یہ مطالبہ کیا تھا کہ خورد فروشوں کو مزید سیلز ٹیکس سے بری کر دیا جائے اس ضمن میں مقامی تاجروں نے بہت سے جلسے کئے اور اپنے مطالبات عوام کے سامنے پیش کیے (اسٹار)

چینیوں کی تبت میں پیشقدمی

لنڈن ۵ اپریل۔ ماسکو ریڈیو نے کوریا کی صورت حال سے متعلق جو نیا پروپیگنڈا اختیار کیا ہے اور تبت میں چینی فوجوں کی پیشقدمی کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کے باعث یہاں کے مبصروں کا خیال ہے کہ کوریا میں روس کے حامی اور چینی فوجیں زبردست تیاری کر رہی ہیں اور اپنی پوزیشن کو مضبوط بنا رہی ہیں۔

ماسکو ریڈیو نے یہ پیشگوئی کی ہے کہ کوریا میں امریکی جرنیلوں کو بہت بڑی شکست ہوگی اور انہیں دھمکی دی ہے کہ پہلے سے بھی زیادہ کاری ضرب لگائی جائے گی۔

ماسکو سے اس قسم کی پر یقین تہدید کے ساتھ ساتھ پیکنگ ریڈیو کے حوالے سے یہ خبریں بھی موصول ہوئی ہیں کہ تبت میں چینی افواج کے ہر ایک درجے کے سپاہی موجود ہیں اور انہوں نے یہ عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ لہاسہ تک پیشقدمی کر کے اپنے تبتی بھائیوں کو آزاد کرائیں گے۔ (اسٹار)

سرحد میں افیون کے پرمٹ

پشاور ۵ اپریل گورنر سرحد نے افیون ایکٹ ۱۸۷۵ کی دفعہ ۶ کے تحت سول سرجنوں کو یہ اختیار دیدیا ہے کہ وہ افیون کے عادی اشخاص کو ذاتی استعمال کے لئے ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے ڈپو سے افیون حاصل کرنے کے پرمٹ جاری کر سکیں۔ اس امر کا اظہار آج ایک سرکاری اعلان میں کیا گیا۔

سیالکوٹ میں ہاکی ٹورنامنٹ

سیالکوٹ ۵ اپریل معلوم ہوا ہے کہ کوریشنٹ ہاکی کلب کا ٹورنامنٹ ۲۲ فروری سے یہاں شروع ہو رہا ہے۔ ٹورنامنٹ کے سیکرٹری چوہدری سعید نے یہ اعلان بھی کیا ہے کہ باہر سے آنے والی ٹیموں کو ایک طرف کا تیسرے درجہ کا ریل کا کرایہ بھی دیا جائے گا۔ پاکستان کی تمام فوجی اور شہری ٹیمیں ٹورنمنٹ میں حصہ لے سکتی ہیں۔

متروکہ جائیدادوں کا انتظام

ڈھاکہ ۵ اپریل معاہدہ دہلی کے زیر اثر مشرقی پاکستان کی حکومت نے متروکہ جائیدادوں کے لئے جو انتظامیہ کمیٹی بنائی تھی ۳ اپریل کو اس کا اجلاس منعقد

پاکستان گرل گائڈ ایسوسی ایشن کی چوتھی سالانہ کونسل میٹنگ

لاہور ۵ اپریل پاکستان گرل گائڈ ایسوسی ایشن کی چوتھی سالانہ کونسل میٹنگ کا رسمی افتتاح آج صبح گائڈ ہاؤس میں لیڈی عبدالقادر نے کیا۔ انتظامیہ کمیٹی کی طرف سے نمائندوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے لیڈی عبدالقادر نے ان اصولوں کا تفصیل سے ذکر کیا۔ جن پر گرل گائڈ تحریک کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

بیگم نشتر نے جو اس اجلاس میں شرکت نہ فرما سکیں۔ ایک پیغام میں یہ امید ظاہر کی کہ دختران ملت کی بہبود کے لئے اس اجلاس میں جو تجاویز طے ہوں گی ان کو کمیٹی عملی جامہ پہنا سکے گی۔ آپ نے فرمایا کہ نوجوان لڑکے لڑکیاں اس ملک کی حقیقی دولت ہیں۔ ان میں سیرت کی مضبوطی، وسعت نظر اور خدمت کا صحیح جذبہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ بڑے ہو کر وہ پاکستان کی ترقی کے لئے کوشاں ہو سکیں۔

مشرقی پاکستان کی گرل گائڈ ایسوسی ایشن کی صدر بیگم نون نے امید ظاہر کی کہ نمائندہ خواتین مشرقی پاکستان میں اس تحریک کو فروغ دینے کی خاص کوشش عمل میں لائیں گی۔

بیگم جی اے خاں ایم ایل سی چیف کمشنر پاکستان نے نمائندوں کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا اور عہدے داروں کی عمدہ کارگزاری کی تعریف کی۔

بیگم خالد ملک صوبائی کمشنر نے اس تحریک کے امداد باہمی کے پہلو پر زور دیا۔ آپ نے بتایا کہ لڑکیاں اپنے اپنے حلقوں میں اپنی اپنی ایک دوسرے کی مدد کرنا سیکھتی ہیں۔ اور یہی جذبہ قومی زندگی کے وسیع تر حلقوں میں کارفرما رہتا ہے۔

کوریا کی جنگ بند کرنیکا وقت

واشنگٹن ۵ اپریل۔ مسٹر وارن آسٹن نمائندہ امریکہ متعین حفاظتی کونسل نے معاہدہ اوقیانوس کی دوسری سالگرہ کے موقع پر ایک بیان میں کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ کوریا کی لڑائی بند کر دی جائے۔ لیکن اس کا ہرگز مطلب نہ سمجھا جائے کہ چین جیسے جارحانہ ملک کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے جائیں یا چین کو ادارہ اقوام متحدہ کا رکن بنا لیا جائے۔

کولمبیا یونیورسٹی میں ایشیا کے ۵۵۰ طلبہ

نیویارک ۵ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ کولمبیا یونیورسٹی میں ۷۰ سمندر پار ملکوں کے ۱۰۵۰ طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ کسی جامعہ میں غیر ملکی طلبہ کی اس قدر زیادہ تعداد نے کبھی بھی تعلیم حاصل نہیں کی ہے۔ ان طلباء کی اکثریت ایشائی طلباء پر مشتمل ہے۔ جنکی تعداد ۵۵۰ ہے اور وہ ایشیا کے ۲۱ ملکوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ یورپی ملکوں کے ۱۷۰ طلبہ کے علاوہ ۷۰ طالب علم ایسے بھی ہیں جن کا اصلی وطن آہنی پردے کے پیچھے کے ملکوں میں ہے۔ ان میں سے اکثر طلبہ اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مصروف ہیں۔ انڈر گریجویٹ جماعتوں میں بہت کم طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ (ی۔ س۔ و۔ س)

پریس ایڈوائزری کمیٹی کا اجلاس

لاہور ۵ اپریل۔ کل پنجاب پریس ایڈوائزری کمیٹی کے اجلاس میں کمیونسٹ ہفتہ وار "اپنا وطن" کے خلاف حکومت کی شکایات زیر بحث آئیں۔ اخبار کے نمائندے نے ایک مضمون کے قابل اعتراض حصہ پر اظہار افسوس کیا۔ کمیٹی نے یہ رائے ظاہر کی۔ کہ "اپنا وطن" کے آرٹیکل انتہائی قابل اعتراض ہیں۔ اور حکومت کو اختیار دیا کہ وہ اس سلسلہ میں جو مناسب کارروائی کرنا چاہے کرے۔ لاہور کے جریدہ "وقت" کی شائع کردہ ایک نظم کو بھی قابل اعتراض قرار دیا گیا اور ایڈیٹر کو وارننگ دی گئی ایڈیٹر نے پہلے ہی اظہار افسوس اور آئندہ کے لئے محتاط رہنے کا یقین دلایا۔

استنبول ۵ اپریل۔ سال رواں میں ترکی مارشل امداد کے تحت مزید جہاز خریدے گا۔ تاکہ مرچنٹ نیوی کے جہازوں کی کمی کو پورا کیا جا سکے اس سلسلے میں ترکی کے حکام اور امریکہ کے ماہرین کے درمیان مذاکرات ہو رہے ہیں (اسٹار)

ہوا۔ صدر اور دوسرے ارکان نے کمیٹی کے طریق عمل پر بحث کی اور ان اصولوں کو بھی زیر بحث لایا گیا جن کے ماتحت انتظامیہ کمیٹی متروکہ جائیدادوں کا انتظام سنبھالے گی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷